

7776- عورت سے ٹیالا اور زرد مادہ خارج ہونے کا حکم

سوال

عورت سے خارج ہونے والا زرد اور ٹیالا رنگ کا مادہ اگر انڈروینز کو لگ جائے تو کیا اسے دھونا ضروری ہے، یا کہ وہ اسے دھوئے بغیر ہی نماز ادا کر لے؟

پسندیدہ جواب

اگر تو زرد مادہ سے مراد منی ہے کیونکہ عورت کی منی زردی مائل ہوتی ہے تو علماء کرام اس کی طہارت کے متعلق مختلف آراء رکھتے ہیں اور راجح یہی ہے کہ وہ پاک ہے نجس نہیں کیونکہ مسلم شریف کیں روایت میں ہے:

ایک شخص عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے پاس (بطور مہمان) گیا اور صبح اٹھ کر اپنے کپڑے دھونے لگا تو عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کہنے لگیں: اگر تم اسے دیکھو تو تمہیں صرف اتنا ہی کافی تھا کہ تم اس جگہ کو دھولو، اور اگر تمہیں نظر نہ آئے تو اس جگہ پانی ہچڑک دو، میں رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے لباس سے کھرچ دیتی اور آپ اسی لباس میں جا کر نماز ادا کرتے تھے" صحیح مسلم حدیث نمبر (288).

امام نووی رحمہ اللہ مسلم کی شرح (198/3) میں لکھتے ہیں:

اکثر یہی کہتے ہیں کہ منی طاہر ہے، علی بن ابی طالب، اور سعد بن ابی وقاص، اور ابن عمر، اور عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہم، اور داؤد، احمد کا صحیح قول یہی ہے، اور امام شافعی اور اہل حدیث کا مسلک بھی یہی ہے.. دیکھیں: فتح الباری (332/2).

اور مستقل فتویٰ کمیٹی کے فتاویٰ جات میں ہے:

اختلام وغیرہ کے ساتھ منی خارج ہونے سے لباس نجس اور ناپاک نہیں ہو جاتا، چاہے اسے منی لگ بھی جائے کیونکہ منی طاہر ہے لیکن کپڑے صاف رکھنے اور گندگی صاف کرنے کے لیے جہاں منی لگی ہو اسے صاف کرنا مشروع ہے۔ اھ

دیکھیں: فتاویٰ اللجنة الدائمة للبحوث العلمیة والافتاء (381/5).

لیکن اگر زرد مادہ سے مراد وہ زردی مائل اور ٹیالا رنگ کا پانی ہو جو حیض میں یا بعض اوقات حیض کے بعد آتا ہے جیسا کہ ام عطیہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کی حدیث میں وارد ہے کہ: "ہم زرد اور ٹیالا اور گدے رنگ کے پانی کو کچھ شمار نہیں کرتی تھیں" تو اس کے نجس ہونے میں کوئی اختلاف نہیں.

شیخ ابن عثیمین رحمہ اللہ کہتے ہیں:

اہل علم کے معروف ہے کہ عورت (کی شرمگاہ) سے خارج ہونے والی ہر چیز نجس اور پلید ہے صرف ایک چیز منی طاہر ہے، وگرنہ جو چیز بھی سبیلین یعنی قبل اور دبر سے خارج ہو وہ نجس اور وضوء توڑ دیتی ہے، اس قاعدہ کی بنا پر جو بھی عورت سے خارج ہو وہ نجس ہے اور اس سے وضوء ٹوٹ جاتا ہے، کچھ علماء کرام کے ساتھ بحث و تہمیت اور کلام کے بعد میں اسی نتیجہ پر

پہنچا ہوں، لیکن اس کے باوجود اس میں حرج ہے کیونکہ بعض عورتوں کو یہ رطوبت ہمیشہ اور مستقل طور پر آتی ہے، اور اگر مستقل اور مسلسل ہو تو اس سے چھٹکارا اور خلاصی کے لیے اس کے ساتھ مسلسل پیشاب کی بیماری والا معاملہ کیا جائیگا، اس لیے وہ ہر نماز کے لیے نماز کا وقت شروع ہونے کے بعد وضوء کر کے نماز ادا کر لگی۔

پھر میں نے کچھ ڈاکٹروں کے ساتھ بھی بات چیت کی ہے تو یہ ظاہر ہوا ہے کہ اگر تو یہ سائل مادہ مثلاً سے خارج ہوتا ہے تو وہی ہے جیسے ہم نے کہا ہے، اور اگر یہ رحم یعنی سچ خارج ہونے والی جگہ سے ہے تو جیسا ہم نے کہا ہے کہ اس سے وضوء کرنا ہوگا، لیکن یہ ظاہر ہے جہاں لگے اسے دھونا لازم نہیں۔

واللہ تعالیٰ اعلم۔

دیکھیں: فتاویٰ الشیخ ابن عثیمین (291/1)۔

واللہ اعلم۔